## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۲۳ جنوری بوقت ۹ بجے صبح

کل شام کے وقت حضور کو کچھ گھبراہٹ کی تکلیف ہو گئی ۔ البتہ رات نیند آگئی ۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے ۔

الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

## ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# محض بیعت کر لینے پر بھروسہ نہ کرو، زبانی اقرار سے کچھ نہیں بنتا

## صادق وہی ہے جو عملی رنگ سے اس اقرار کا ثبوت دیتا ہے

"اب یہ وقت ہے توبہ کرو۔ اگر عذاب آگیا تو پھر توبہ کا دروازہ بھی بند ہو گیا ۔ توبہ میں بہت کچھ ہے دیکھو جب کوئی بادشاہ کسی امر کے متعلق سمجھا دے کہ تم اس سے رک جاؤ تمہارا بھلا ہوگا تو اگر وہ شخص رک جاوے تو بہتر ورنہ پھر اس کا عذاب کیسا سخت ہوتا ہے ۔ اسی طرح پہلے چھوٹے چھوٹے عذابوں سے خدا تعالیٰ لوگوں کو توجہ دلاتا ہے کہ باز آجاؤ موقع ہے ورنہ پچھتاؤ گے مگر جب وہ نہیں سمجھتے اور اس کی نافرمانی سے نہیں رکتے تو پھر اس کا عذاب ایسا ہوتا ہے ولا یخاف عقبٰھا۔

تم لوگوں نے میرے ہاتھ پر بیعت کی ہے اسی پر بھروسہ نہ کر لینا ۔ صرف اتنی ہی بات کافی نہیں ۔ زبانی اقرار سے کچھ نہیں بنتا جب تک عملی طور سے اس اقرار کی تصدیق نہ کر کے دکھلائی جاوے ۔ یوں زبانی تو بہت سے خوشامدی لوگ بھی اقرار کر لیتے ہیں مگر صادق وہی ہے جو عملی رنگ سے اس اقرار کا ثبوت دیتا ہے ۔ خدا تعالیٰ کی نظر انسان کے دل پر پڑتی ہے ۔ پس اب سے اقرار سچا کر لو اور دل کو اس اقرار میں زبان کے ساتھ شریک کر لو کہ جب تک قبر میں جاویں ہر قسم کے گناہ سے شرک وغیرہ سے بچیں گے ۔"

(الحکم ۳۱ مارچ ۱۹۰۳ء)

## جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۲۰-۲۱-۲۲ مارچ ۱۹۶۴ء کو منعقد ہوگی

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت کا اجلاس ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ امان ۱۳۴۳ھش مطابق ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ مارچ ۱۹۶۴ء بروز جمعہ ۔ ہفتہ اتوار ۔ بمقام ربوہ ہوگا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ جماعت ہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے جلد بھجوائیں ۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

## مسجد مبارک میں درس قرآن مجید

ربوہ ۲۳ جنوری (۷ رمضان المبارک) مسجد مبارک میں یکم رمضان المبارک سے پورے قرآن مجید کے درس کا جو سلسلہ شروع ہوا تھا وہ بفضلہ تعالیٰ برابر جاری ہے ۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے اس درس کا آغاز محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری نے کیا تھا ۔ آپ نے یکم تا ۵ رمضان سورۃ فاتحہ سے سورۃ نساء کے آخر تک درس دیا ۔ ۶ رمضان سے مکرم مولوی ظہور حسین صاحب فاضل درس دے رہے ہیں ۔ آپ سورۃ مائدہ سے سورۃ توبہ کے آخر تک درس دیں گے ۔ بقیہ درس مکرم مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب ۔ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب مکمل کریں گے ۔ درس روزانہ نماز ظہر کے بعد سوا ۱ بجے شروع ہو کر نماز عصر سے قبل پونے چار بجے تک جاری رہتا ہے ۔ احباب کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر قرآنی علوم و معارف سے مستفیض ہوں ۔

## حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

لاہور ۲۳ جنوری بوقت سوا چھ بجے صبح بذریعہ فون

حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق آج صبح کی تازہ اطلاع مظہر ہے کہ :

الحمد للہ رات آرام سے گزری ۔ کل شام کے وقت کچھ نفخ کی تکلیف ہو گئی تھی ویسے عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہتر ہے ۔

احباب جماعت تضرع اور درد کے ساتھ بالالتزام دعاؤں میں لگے رہیں کہ خدائے قادر و قدوس اپنے خاص فضل کے نتیجہ میں حضرت سیدہ موصوفہ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور آپ کی زندگی میں برکت ڈالے ۔ آمین اللّٰھم آمین

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ جنوری ۶۴ء

# سادہ زندگی ... بیاہ شادی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے الٰہی اشارہ کے مطابق تحریک جدید کا آغاز فرمایا تھا۔ تحریک جدید کے مطالبات میں سے ایک تو مالی مطالبہ ہے حقیقت یہ ہے کہ جماعت نے مالی مطالبہ کی طرف کافی توجہ دی ہے اور ہر سال مخلصین احباب اس مطالبہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ اس کی تصدیق اسی سے ہوتی ہے کہ جو مالی حصول اس طرح ہوتا ہے اس سے بیرونی مشنوں کے اخراجات پورے کئے جاتے ہیں دوست جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت نے تمام دنیا میں چیدہ چیدہ اور مرکزی مقامات پر اسلامی مشن قائم کئے ہوئے ہیں جن میں احمدی مبلغین کام کرتے ہیں۔ ان مبلغین کے کام کی رپورٹیں الفضل میں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ ان کاموں میں سے مساجد کی تعمیر اور قرآن کریم کے مختلف غیر زبانوں کے تراجم بھی شامل ہیں۔

اس طرح تحریک جدید کے مالی حصہ کی کامیابی واضح ہو جاتی ہے۔ تاہم تحریک جدید کے مطالبات میں سے مالی مطالبہ کے علاوہ بہت سے دیگر ضمنی مگر اہم مطالبات بھی ہیں جن کو پورا کرنا بھی جماعت کا فرض ہے۔ ان مطالبات میں پہلا مطالبہ "سادہ زندگی" کے متعلق ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس مطالبہ کی تفصیلات بھی بیان فرمائی ہیں تاکہ جماعت اس مطالبہ کی حقیقت سے پوری طرح واقف ہو جائے اور اس کے ہر پہلو میں اس مطالبہ کے اصول کو مدنظر رکھے۔ یہ تفصیلات انسان کی تمام زندگی کے شعبہ جات پر حاوی ہیں۔ کھانا پینا۔ لباس۔ زیورات۔ علاج۔ تفریح سینما تماشے۔ مہر۔ شادی بیاہ کے رسم و رواج۔ آرائش و زیبائش ولیمہ۔ محنت مزدوری۔ الغرض معاشرہ کا کوئی پہلو نہیں ہے جس کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سادگی اختیار کرنے کے لحاظ سے روشنی نہیں ڈالی۔

حقیقت تو یہ ہے کہ جب انسان سادہ زندگی گزارنے کا پختہ ارادہ کر لے تو ہر کام اور ہر شعبۂ حیات میں وہ خود صحیح لائحہ عمل معلوم کر سکتا ہے اور اپنی ضروریات اور ماحول کے مطابق دیکھ سکتا ہے کہ کونسا خرچ جائز ہے اور کونسا فضول ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں جو فضول خرچ کہلاتے ہیں ان کا سوال الگ ہے فضول خرچی تو کسی حال میں جائز نہیں بلکہ کہنا چاہیئے کہ یہ بھی اسلامی اصولوں کے مطابق ایک گناہ ہے جس کا آخرت میں خاص طور پر محاسبہ ہوتا ہے۔ اس لئے کوئی بھی معقول انسان فضول خرچی کے متعلق متذبذب نہیں ہو سکتا۔ قرآن کریم میں بھی مبذرین کی مذمت کی گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فضول خرچی ایک ظاہرا گناہ ہے جس سے ہر انسان کو بچنا چاہیئے۔ تاہم جو تحریک سادہ زندگی کے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمائی ہے وہ محض فضول خرچی کو روکنے کے لئے نہیں ہے بلکہ یہ اس سے ورے ایک مثبت تحریک ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اگر اس میں کچھ تکلیف بھی اٹھانی پڑے تو اٹھانی چاہیئے۔ اور بعض ایسے اخراجات میں بھی کمی کر دی جائے جو معمولی زندگی میں ضرورت بن گئے ہوں۔

اس کی مثال یوں سمجھئے کہ بیاہ شادی میں اکثر حسب توفیق خرچ کرنا ناجائز نہیں ہے۔ اس ضمن میں مہر۔ جہیز اور ولیمہ کا سوال اہم ہے۔ متمول لوگ بھی بعض ایسی باتوں کے پابند بنائے گئے ہیں کہ معمولی حالات میں وہ جائز سمجھی جائیں گی مثلاً اگر ایک ہی شہر میں برات ہو تو لڑکی والے برات کو کھانا نہ دیں۔ بلکہ کوئی خرچ نہ کریں۔ بظاہر شاید یہ ایک تکلیف معلوم ہوتی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایسی برات کو لڑکی والوں کا کھانا دینا ایک تکلف ہی ہے۔ برات کے معنی صرف یہ ہوتے ہیں کہ چند احباب اور عزیز دولہا کے ہمراہ جائیں اور دلہن کو رخصت کرا لیں۔ برات کو کھانا وغیرہ نہ دینا جیسا کہ ہم نے کہا ہے بظاہر سختی معلوم ہوتی ہے لیکن یہ پابندی اس لئے ضروری ہے کہ ہمارے ملک میں یہ ایک رواج کی صورت بن گئی ہے اور تکلفات کا ذریعہ ہے جس سے لڑکی والوں پر ناحق بوجھ پڑتا ہے۔ چونکہ ہماری جماعت میں غرباء کی تعداد زیادہ ہے اسلئے اس رواج کو قطعاً ممنوع قرار دینا ہی مناسب ہے۔

اسی طرح جہیز کا سوال ہے۔ جہیز ممنوع تو نہیں لیکن اس کی نمائش ضرور ممنوع ہے۔ اور سچ پوچھئے تو اس طرح کے جہیز کی رسم سرے سے اسلامی ہے ہی نہیں۔ اسلام نے لڑکیوں کے لئے میراث میں حصہ رکھا ہے ہندوؤں اور دیگر اقوام میں ایسا نہیں ہے۔ خاص کر ہندوؤں میں لڑکی وارث نہیں ہوتی اس لئے انہوں نے جہیز کی رسم نکالی تاکہ لڑکی کو باپ کی دولت میں سے حصہ مل جائے۔ اسلام میں چونکہ لڑکی میراث میں حصہ لیتی ہے اسلئے جہیز لازمی نہیں ہے۔ تاہم چونکہ مسلمانوں میں بھی بعض وجوہات کی بنا پر یہ رسم آگئی ہوئی ہے اسلئے اس پر پابندی لگائی گئی ہے۔

جہیز کے علاوہ مہر کا معاملہ ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

"پھر مہر بھی حد سے زیادہ مقرر کئے جاتے ہیں ہمارے گھروں میں عام طور پر ایک ہزار روپیہ مہر ہوتا ہے۔ بعض زیادہ بھی ہیں۔ زیادہ ان حالتوں میں ہیں جن میں عورتوں کو شرعی حصہ نہیں مل سکتا وہاں مہر اتنا ہے کہ وہ کمی پوری ہو جائے مگر یہاں میں نے دیکھا ہے کہ معمولی معمولی آدمی دس دس اور پانچ پانچ ہزار مہر مقرر کرتے ہیں حالانکہ ان کی جائدادیں اور آمدنیاں بہت ہی کم ہوتی ہیں۔ بہرحال حیثیت کے مطابق ہونا ضروری ہے۔" (خطبہ جمعہ ۲۳/۱۱/۱۹۳۴ء)

چنانچہ آپ نے مہر کے تعین کے لئے جو قاعدہ مقرر کیا ہے وہ آپ کے مندرجہ ذیل قول سے واضح ہوتا ہے :-

"میں نے مہر کی تعیین چھ ماہ سے ایک سال تک کی آمدنی کی ہے یعنی مجھ سے اگر کوئی مہر کے متعلق مشورہ کرے تو میں یہ مشورہ دیا کرتا ہوں کہ اپنی چھ ماہ سے ایک سال تک کی آمد بطور مہر مقرر کر دو اور یہ مشورہ میرا اس امر پر مبنی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے الوصیت کے قوانین میں دسویں حصہ کی شرط رکھوائی ہے گویا اسے بڑی قربانی قرار دیا ہے اس بناء پر میرا خیال ہے کہ اپنی آمدنی کا دسواں حصہ باقی اخراجات کو پورا کرتے ہوئے مخصوص کر دینا معمولی قربانی نہیں بلکہ ایسی قربانی ہے جس کے بارے میں ایسے شخص کو جنت کا وعدہ دیا گیا ہے۔ اس حساب سے ایک سال کی آمد جو گویا متواتر دس سال کی آمد کا دسواں حصہ ہوتا ہے۔ بیوی کے مہر میں مقرر کر دینا مہر کی اغراض کو پورا کرنے کے لئے بہت کافی ہے بلکہ میرے نزدیک انتہائی حد ہے۔"

(الفضل ۱۲ دسمبر ۱۹۴۰ء)

ظاہر ہے کہ جب "مہر" کے متعلق جو ایک شرعی امر ہے اس قسم کی پابندی ضروری ہے تو لڑکی والوں کی طرف سے ناجائز مطالبات تو سخت قابل مذمت ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس ضمن میں فرماتے ہیں :-

"میں نے دیکھا ہے کہ اب تک یہ مرض بھی چلا جا رہا ہے کہ لڑکی والے یہ پوچھتے ہیں کہ زیور کیا دو گے۔ اور ایسا کہتے ہوئے انہیں شرم نہیں آتی۔ کوئی شخص اپنی طرف سے جس قدر چاہے دے لیکن لڑکی والوں کی طرف سے ایسی بات کا کہا جانا لڑکی کے فروخت کرنے کے مترادف ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۲۳ نومبر ۱۹۳۷ء)

اسی طرح ولیمہ پر بھی بہت فضول خرچی ہو سکتی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

(باقی صفحہ ۷ پر)

---

## ترا خدا سے تعلق نہیں تو دیں کیا ہے!

ترا خدا سے تعلق نہیں تو دیں کیا ہے!
شفا نہیں اگر اس میں تو انگبیں کیا ہے!

کہیں سے پہلے دلِ نازنیں بھی پیدا کر
یہ یاسمن کی طرح جسمِ نازنیں کیا ہے!

نہیں ہے فلسفۂ دیں اگر فسانہ طراز
"لحافظون" کی پھر آیۂ مبیں کیا ہے!

ابھی لباس کی ہے تجھ کو آرزوئے قمیص
اسے بھی پھاڑ گولوں کی آستیں کیا ہے!

بنا عمل کی ہے حق الیقیں پر اے تنویر
یقیں نہیں اگر حق الیقیں یقیں کیا ہے!

ملا۔ آیہ۔ انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون؀

# اسلام کی تعلیم اور اس کی خصوصیت

## رسالہ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب کے اہم اقتباسات

مجید اے چوہدری ایم ایس سی حلقہ اسلامیہ پارک لاہور

یہ مضمون حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رسالہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے اقتباسات پر مشتمل ہے۔ اس سے واضح ہو جائے گا کہ حضور نے اس مختصر سے رسالہ میں کس عمدگی کے ساتھ اسلام کی تعلیم اور اس کی خوبیاں بیان کی ہیں۔

### گناہ کیا ہے۔

ا۔ "گناہ درحقیقت ایک ایسا زہر ہے جو اس وقت پیدا ہوتا ہے کہ جب انسان خدا کی اطاعت اور خدا کے پرجوش محبت اور محبانہ یادِ الٰہی سے محروم اور بے نصیب ہو اور جیسا کہ ایک درخت جب زمین سے اکھڑ جائے اور پانی چوسنے کے قابل نہ رہے۔ تو وہ دن بدن خشک ہونے لگتا ہے اور اس کی تمام سرسبزی برباد ہو جاتی ہے۔ یہی حال اس انسان کا ہوتا ہے جس کا دل خدا کی محبت سے اکھڑا ہوا ہوتا ہے۔ پس خشکی کی طرح گناہ اس پر غلبہ کرتا ہے۔"

ب۔ "غرض گناہ کی فلاسفی یہی ہے کہ وہ خدا سے جدا ہو کر پیدا ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کا دور کرنا خدا کے تعلق سے وابستہ ہے۔"

### گناہ سے بچنے کا علاج

ا۔ "(۱) ایک محبت (۲) استغفار جس کے معنے ہیں دبنے اور ڈھانکنے کی خواہش کیونکہ جب تک مٹی میں درخت کی جڑ جمی رہے تب تک وہ سرسبزی کا امیدوار ہوتا ہے۔ (۳) تیسرا علاج توبہ ہے یعنی زندگی کا پانی کھینچنے کے لئے تذلل کے ساتھ خدا کی طرف پھرنا اور اس سے اپنے تئیں نزدیک کرنا اور معصیت کے حجاب سے اعمال صالحہ کے ساتھ اپنے تئیں باہر نکالنا۔"

ب۔ "پس چونکہ گناہ کی خشکی بے تعلقی سے پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے اس خشکی کے دور کرنے کے لئے سیدھا علاج مستحکم تعلق ہے جس پر قانونِ قدرت گواہی دیتا ہے۔ اس کی طرف اللہ جل شانہ اشارہ کر کے فرماتا ہے یاایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی — یعنی اے نفس جو خدا سے آرام یافتہ ہے اپنے رب کی طرف واپس چلا آ۔ وہ تجھ سے راضی اور تو اس سے راضی پس میرے بندوں میں داخل ہو جا اور میرے بہشت کے اندر آ۔

ج۔ "غرض گناہ کے دور کرنے کا علاج خدا کی محبت اور عشق ہے لہٰذا وہ تمام اعمال صالحہ جو محبت اور عشق کے سرچشمہ سے نکلتے ہیں گناہ کی آگ پر پانی چھڑکتے ہیں۔ کیونکہ انسان خدا کے لئے نیک کام کر کے اپنی محبت پر مہر لگاتا ہے۔ خدا کو اس طرح مان لینا کہ اس کو ہر ایک چیز پر مقدم رکھنا یہاں تک کہ اپنی جان پر بھی۔ یہ وہ پہلا مرتبہ محبت ہے اور پھر دوسرا مرتبہ استغفار جس سے یہ مطلب ہے کہ خدا سے الگ ہو کر انسانی وجود کا پردہ نہ کھل جائے اور یہ مرتبہ درخت کی اس حالت سے مشابہ ہے جبکہ وہ زور کر کے پورے طور پر اپنی جڑ زمین میں قائم کر لیتا ہے۔ اور پھر تیسرا مرتبہ توبہ جو اس حالت کے مشابہ ہے کہ جب درخت اپنی جڑیں پانی سے قریب کر کے بچہ کی طرح اس کو چوستا ہے۔"

### استغفار کیا ہے؟

"اور استغفار جس کے ساتھ ایمان کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں۔ قرآن کریم میں دو معنے پر آیا ہے۔ ایک تو یہ کہ اپنے دل کو خدا کی محبت میں محکم کر کے گناہوں کے ظہور کو جو علیحدگی کی حالت میں جوش مارتے ہیں خدا تعالیٰ کے تعلق کے ساتھ روکنا۔ اور خدا میں پیوست ہو کر اس سے مدد چاہنا۔ یہ استغفار تو مقربوں کا ہے جو ایک طرفۃ العین خدا سے علیحدہ ہونا اپنے لئے تباہی کا موجب جانتے ہیں۔ اس لئے استغفار کرتے ہیں۔ تا خدا اپنی محبت میں تھامے رکھے۔ اور دوسری قسم استغفار کی یہ ہے کہ گناہ سے نکل کر استغفار کی طرف بھاگنا اور کوشش کرنا کہ جیسے درخت زمین میں لگ جاتا ہے۔ ایسا ہی دل خدا کی محبت کا اسیر ہو جائے تا پاک نشوونما پا کر گناہ کی خشکی اور زوال سے بچ جائے اور ان دونوں صورتوں کا نام استغفار رکھا گیا۔ کیونکہ غفر جس سے استغفار نکلا ہے۔ ڈھانکنے اور دبانے کو کہتے ہیں۔ گویا استغفار سے یہ مطلب ہے کہ خدا اس شخص کے گناہ جس کی محبت میں اپنے تئیں قائم کرتا ہے دبائے رکھے اور بشریت کی جڑیں ننگی نہ ہونے دے بلکہ الوہیت کی چادر میں لے کر اپنی قدوسیت میں سے حصہ دے یا اگر کوئی جڑ گناہ کے ظہور سے ننگی ہو گئی ہو پھر اس کو ڈھانک دے۔ اور اس کی برہنگی کے بداثر سے بچائے۔ سو چونکہ خدا مبدءِ فیض ہے۔ اور اس کا نور ہر ایک تاریکی کے دور کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہے۔ اس لئے پاک زندگی کے حاصل کرنے کے لئے یہی طریق مستقیم ہے کہ ہم اس خوفناک حالت سے ڈر کر اس چشمہ طہارت کی طرف دونوں ہاتھ پھیلائیں۔ تا کہ وہ چشمہ زور سے ہماری طرف حرکت کرے۔ اور تمام گندگیاں دفع ہو جائیں۔ خدا کو راضی کرنے والی اس سے زیادہ کوئی قربانی نہیں کہ ہم درحقیقت اس کی راہ میں موت قبول کر کے اپنا وجود اس کے آگے رکھ دیں۔ اسی قربانی کی خدا نے ہمیں تعلیم دی۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون یعنی تم حقیقی نیکی کو کسی طرح پا نہیں سکتے۔ جب تک تم اپنی پیاری چیزیں

---

# فدیہ رمضان

از حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ناظر خدمتِ درویشان ربوہ

رمضان کا مبارک مہینہ اپنی برکات کے ساتھ شروع ہو چکا ہے۔ یہ وہ مقدس مہینہ ہے۔ جس میں قرآن مجید جیسی کامل اور دائمی شریعت کی کتاب نازل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ سب مخلص بھائیوں اور بہنوں کو اس مبارک مہینے کی برکات سے استفادہ کی توفیق بخشے اور انہیں دین و دنیا کی نعمتوں سے نوازے۔

رمضان کی حقیقی اور مخصوص عبادت تو روزہ ہی ہے جس کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ روزہ وہ عبادت ہے جس کی جزا خود خدا تعالیٰ ہے۔ پس جن بھائی بہنوں کو رمضان میں بیماری یا سفر کی معذوری نہ ہو ان کو ضرور روزہ رکھ کر اس کی خاص برکات سے مستفید ہونا چاہیئے۔ مگر یہ امر ہر وقت مدِ نظر رہے کہ روزہ صرف کھانے پینے سے اجتناب کرنے کا نام نہیں ہے بلکہ حقیقی روزہ دل میں نیکی۔ ضبطِ نفس تقوےٰ اخلاص اور انابت الی اللہ پیدا کرتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں انسان خدا کا قرب حاصل کرتا ہے۔ اور اپنے اندر ایک پاک تبدیلی پاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب بھائی بہنوں کو اپنے اندر نیک تبدیلی پیدا کرنے کی توفیق دے اور اپنے قرب سے نوازے۔

یہ مہینہ خصوصیت سے دعائیں کرنے کا ہے۔ پس احباب ان ایام میں عموماً اور آخری عشرہ میں خصوصاً سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کامل اور عاجل شفایابی کے لئے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جملہ افراد کے لئے مبلغین اور کارکنان سلسلہ کے لئے۔ اپنے لئے اپنی اولاد اور عزیز و اقارب کے لئے کثرت سے دعائیں کریں۔ اس کے علاوہ رمضان میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سنت تھی کہ آپ اس مہینہ میں قرآن مجید کی تلاوت اور صدقہ وخیرات کثرت سے فرمایا کرتے تھے۔ پس دوستوں کو صدقہ وخیرات کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کی طرف بھی توجہ دینی چاہیئے اور قرآن کریم کو پڑھتے وقت رحمت کی آیات پر اس کی رحمت مانگی جائے اور عذاب کی آیات پر اس کی مغفرت چاہی جائے۔

فدیہ رمضان کے تعلق میں یہ امر اچھی طرح ذہن نشین رہے کہ فدیہ کی رعایت صرف ان معذوروں کے لئے ہے جو بوجہ لمبی بیماری یا ضعف پیری روزہ کی طاقت کھو بیٹھیں اور سال کے دوسرے عرصہ میں اس کی گنتی پوری نہ کر سکیں۔

پس جو اصحاب بوجہ حقیقی معذوری کے روزہ نہ رکھ سکیں۔ انہیں اپنے کھانے کی حیثیت کے مطابق کھانے کی صورت میں یا اس حساب سے نقدی کی صورت میں فدیہ ادا کرنا چاہیئے۔ یہ فدیہ خواہ مقامی طور پر دے دیا جائے یا دفتر خدمتِ درویشاں کے ذریعہ غربا میں تقسیم کروا دیا جائے۔ مگر ایسی رقوم جلد بھجوا دینی چاہئیں تا کہ غرباء کو بر وقت دی جا سکیں اور وہ سہولت کے ساتھ روزہ رکھ سکیں۔

خدا کی راہ میں خرچ نہ کرے،

## توبہ کیا ہے؟

"۔ اور توبہ صرف زبان سے نہیں ہے بلکہ توبہ کمال اعمال صالحہ کے ساتھ ہے تمام نیکیاں توبہ کی تکمیل کے لئے ہیں کیونکہ سب سے مطلب یہ ہے کہ ہم خدا سے نزدیک ہو جائیں ۔"

## دعا کیا ہے ۔۔؟

"دعا بھی توبہ ہے اس سے بھی ہم خدا کا قرب ڈھونڈتے ہیں اس لئے خدا نے انسان کی جان کو پیدا کر کے اس کا نام روح رکھا کیونکہ اس کی حقیقی راحت اور آرام خدا کے اقرار اور اس کی محبت اور اس کی اطاعت میں ہے اور اس کا نام نفس رکھا کیونکہ وہ خدا سے اتحاد پیدا کرنے والا ہے ۔"

## حقیقی کامیابی

"۔ سو یہی اصول قدرت نے انسان کے لئے رکھا ہے یعنی وہ اسی حالت میں کامیاب ہوتا ہے کہ اوّل صدق و ثبات کے ساتھ خدا میں اپنے تئیں مستحکم کرتا ہے اور استغفار کے ساتھ اپنی جڑوں کو خدا کی محبت میں لگاتا ہے اور پھر قوی اور عملی توبہ کے ساتھ خدا کی طرف جھکنے کے ذریعے سے اپنے انکسار اور تذلل کی نالیوں کے ساتھ ربانی پانی اپنی طرف کھینچتا ہے اس طرح پر ایسے پانی کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے کہ گناہ کی خشکی کو دھو ڈالتا اور کمزوری کو دور کر دیتا ہے۔

## مذہب کی ضرورت :۔

"۔ مذہب یہ سکھاتا ہے کہ وہ محبت اور اطاعت اور صدق اور وفا جو مثلاً ایک بت پرست یا انسان پرست مخلوق کی نسبت عبادت کے رنگ میں بجالاتا ہے ان ارادوں کو خدا کی طرف پھیرے اور وہ اطاعت خدا کی راہ میں دکھلائے ۔"

## مذہب کا تصرف انسانی قویٰ پر کیا ہے؟

"۔ قرآن کریم بڑی تفصیل سے بار بار اس مسئلہ کو حل کرتا ہے کہ مذہب کا یہ منصب نہیں ہے کہ انسان کی فطرتی قویٰ کی تبدیلی اور بھیڑیئے کو بکری بنا کر دکھلائے بلکہ مذہب کی صرف علت غائی یہ ہے کہ جو قویٰ اور ملکات فطرتاً انسان کے اندر موجود ہیں ان کو اپنے محل اور موقع پر لگانے کے لئے رہبری کرے مذہب کا یہ اختیار نہیں ہے کہ کسی فطرتی قوت کو بدل ڈالے ہاں یہ اختیار ہے کہ اس کو محل پر استعمال کرنے کے لئے ہدایت کرے اور صرف ایک قوت مثلاً رحم یا عفو پر زور نہ ڈالے بلکہ تمام قوتوں کے استعمال کے لئے وصیت فرمائے کیونکہ انسانی قوتوں میں سے کوئی بھی قوت بری نہیں بلکہ افراط اور تفریط اور بد استعمالی بری ہے ۔

## قابل ملامت کون شخص ہے؟

"۔ اور جو شخص قابل ملامت ہے وہ صرف فطرتی قویٰ کی وجہ سے قابل ملامت نہیں بلکہ ان کی بد استعمالی کی وجہ سے قابل ملامت ہے ۔"

## اسلام کی تعلیم

"۔ اس نے (اسلام) ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ ہم سچی پاکیزگی حاصل کرنے کے لئے اپنے وجود کی پاک زندگی پیش کریں جو اخلاص کے پانیوں سے دھوئی ہوئی اور صدق اور صبر کی آگ سے صاف کی ہوئی ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے

بلیٰ من اسلم وجهه لله
وهو محسن فله اجره
عند ربه ولا خوف عليهم
ولا هم يحزنون۔

یعنی جو شخص اپنے وجود کو خدا کے آگے رکھدے اور اپنی زندگی اس کی راہوں میں وقف کرے اور نیکی کرنے میں سرگرم ہو سو وہ سرچشمہ قرب الٰہی سے اپنا اجر پائے گا ۔ اور ان لوگوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ کچھ غم یعنی جو شخص اپنے تمام قویٰ کو خدا کی راہ میں لگادے اور خالص خدا کے لئے اس کا قول اور فعل اور حرکت اور سکون اور تمام زندگی ہو جائے اور حقیقی نیکی کے بجالانے میں سرگرم رہے سو اس کو خدا اپنے پاس سے اجر دے گا ۔ اور خوف اور حزن سے نجات بخشے گا ۔"

ب ۔ "۔ قرآن کی تعلیم کی رو سے عمل ضروری ہے قرآن شریف صاف فرماتا ہے

لا تزر وازرة وزر اخرى

یعنی ایک کا بوجھ دوسرا نہیں اٹھائے گا ۔"

ج ۔ "۔ واضح ہو کہ قرآن کی تعلیم کا اصل مقصد یہی ہے کہ خدا جیسا کہ واحد لاشریک ہے ایسا ہی اپنی محبت کی رو سے بھی اس کو واحد لاشریک ٹھہراؤ جیسا کہ کلمہ لا الٰہ الا اللّٰہ ۔ جو ہر وقت مسلمانوں کو ورد زبان رہتا ہے اسی کی طرف اشارہ کرتا ہے کیونکہ الٰہ ۔ ولاہ سے مشتق ہے اور اس کے معنے ہیں ایسا محبوب و معشوق جس کی پرستش کی جائے ۔۔۔۔ یہ کلمہ اسلام سے ایسا تعلق رکھتا ہے کہ گویا اسلام کا نمونہ ہے ۔۔۔

۔۔۔ یہ اسلام ہی کا خاصہ ہے کہ صبح ہوتے ہی اسلامی مؤذن بلند آواز سے کہتا ہے کہ

اشهد ان لا اله الا الله

یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی ہمارا پیارا اور محبوب اور معبود بجز اللہ کے نہیں ۔

د ۔ "۔ غرض قرآن شریف ایسی آیتوں سے بھرا پڑا ہے جہاں لکھا ہے کہ اپنے قول اور فعل کی رو سے خدا کی محبت دکھلاؤ اور سب سے زیادہ خدا سے محبت کرو ۔"

باقی

## درخواست دعا

ملک محمد شفیع صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب کو بفضل خدا آرام ہے پوری صحت یابی کے لئے جملہ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے

(ایم غلام محمد امام الصلوٰۃ جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب)

# جلسہ سالانہ ۶۳ء کی غیر معمولی کامیابی

## دو خطوط کے اقتباسات

محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد

جلسہ سالانہ سے متعلق بہت سے خطوط میں سے دو خطوں کے اقتباسات ذیل میں پیش کئے جاتے ہیں جن میں سے ایک تو احمدی کا خط ہے اور دوسرا ایک غیر احمدی دوست کا ۔ ان دونوں اقتباسات سے احمدیوں اور دوسرے غیر از جماعت بھائیوں کے تاثر کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے ۔

۱ ۔ مکرم محمد الدین صاحب مجاہد ساکن گوجرہ لکھتے ہیں :۔

"جلسہ سالانہ خدا تعالےٰ کے فضل سے اس دفعہ لوگوں نے اچھی طرح سنا ۔ ایک وقت تھا کہ بعض لوگ حضرت صاحب کی تقریریں سنتے تھے باقی تقریروں میں غیر حاضری کر دیتے اور کچھ لوگ چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کی تقریر کے لئے جاتے مگر اس دفعہ تو ۔۔۔۔۔ سب لوگ جلسہ سنتے رہے ہیں اس سال کی تقریروں سے ۔۔۔۔۔ ایمان قائم ہو گیا ۔۔۔۔۔ اب انشاء اللہ جماعت پر کمزوری نہیں آئے گی اور جماعت کا قدم آگے ہی آگے بڑھے گا ۔"

۲ ۔ ایک غیر از جماعت دوست خوشحال خاں صاحب اپنے ماموں دانشمند خاں صاحب احمدی کے نام خط میں لکھتے ہیں :۔

"بزرگوارم جلسہ میں نے خوب دیکھا اور سنا ہے اور واپسی پر میں اپنے آبائی گاؤں ضرور پہنچ گیا لیکن وہ دلکش تقریریں جو خالص مذہب اسلام پر کی گئیں ابھی تک میرے دل اور دماغ میں موجیں مار رہی ہیں ۔ خدا کی قسم کہ قبل از جلسہ میں بالکل خدا کی ذات سے انکاری تھا اور بفرض محال اگر مانتا بھی تھا تو وہ ایک فرضی یقین کے ساتھ لیکن ربوہ جا کر میں نے اصل اور زندہ خدا کو پالیا ۔ اور میرا عقیدہ بالکل بدل چکا ہے اور ہر وقت دل چاہتا ہے کہ ربوہ ہی ربوہ ہو ۔۔ میرا سلام ربوہ کے ہر خاص و عام گلی کوچوں کو سنائیں ۔"

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جلسہ سالانہ بخیر و خوبی ختم ہوا جلسہ میں شمولیت کرنیوالوں کو اللہ تعالےٰ اپنے فضلوں سے نوازے اور اس کی رحمت کا سایہ ہمیشہ ہمیش ان کے سروں پر رہے ۔ آمین ۔

## لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :۔

"رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بڑے سے بڑا ولیمہ بھی اتنا ہوا ہوگا جتنے ہمارے ہاں چھوٹے ہوتے ہیں حالانکہ ولیمہ پر دس پندرہ دوستوں کو بلا لینا کافی ہوتا ہے یا جیسا کہ سنت ہے ۔ ایک بکرا ذبح کیا شوربا پکایا اور خاندان کے لوگوں میں بانٹ دیا ۔"

(خطبہ جمعہ ۲۳ ۔ نومبر ۶۲ء)

مہر اور ولیمہ کی حیثیت شرعی ہے جب ان باتوں پر پابندی ضروری قرار دی گئی ہے تو اس سے ظاہر ہے کہ فضول رسم و رواج جو بیاہ شادیوں میں ہوتے ہیں وہ تو کسی طرح جائز نہیں ہو سکتے ۔ بیشک بیاہ شادی خوشی کا محل ہے اور اگر کچھ تفریح کر لی جائے تو ممنوع نہیں ہونا چاہیئے لیکن بہت سی ایسی رسومات ہیں جو صرف فضول خرچی میں داخل ہیں بلکہ اخلاقاً بھی قابل مذمت ہیں ۔ احمدیوں کو ان کے نزدیک بھی نہیں جانا چاہیئے ۔ بیاہ شادی کا معاملہ ایسا ہے کہ اس میں متمول دوستوں کو بڑی احتیاط کرنی چاہیئے ۔ وہ نہ صرف ضیاع مال کرتے ہیں بلکہ قوم کا اخلاق بھی بگاڑتے ہیں بلکہ کہنا چاہیئے کہ اپنے غریب بھائیوں کی دل شکنی اور گمراہی کا باعث بنتے ہیں ۔ اگرچہ جماعت میں ایک حد تک اس بارے میں بھی اچھا اثر ہے تاہم بعض اوقات ہی نہیں بلکہ اکثر اوقات غریب لوگ اسلئے شادی نہیں کرتے کہ شادی کے اخراجات کہاں سے لائیں ۔ شادیوں میں یہ ایک بڑی روک ہے جو دور ہونی چاہیئے اور یہ اس طرح سے دور ہو سکتی ہے کہ متمول احباب زیادہ احتیاط سے کام لیں اور اپنے جذبات کی قربانی کریں ۔ شادیوں میں ایسا نمونہ پیش کریں کہ دوسروں کے لئے بھی قابل تقلید ہو ۔ یہ اس وقت ایک بڑا اہم سوال ہے جسکی طرف معلوم ہوتا ہے کہ کماحقہ توجہ نہیں دی جارہی ۔ اور دیکھنے میں آتا ہے کہ تمرج جاہلیت کا جذبہ ابھر ہی آتا ہے ۔ دوستوں کو سمجھنا چاہیئے کہ اس سے اسلامی معاشرہ میں عدم توازن کی صورت پیدا ہوتی ہے جو کسی طرح مرغوب نہیں ہو سکتی +

---

ہر صاحب استطاعت احمدی
کا فرض ہے کہ وہ اخبار
الفضل
خود خرید کر پڑھے!

# آہ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مکرم ملک عزیز محمد خانصاحب وکیل ڈیرہ غازیخان

حضرت مرحوم و مغفور سے خاکسار کو شرف نیاز و تعارف ۱۹۲۲ء میں ڈیرہ غازیخان میں حاصل ہوا تھا۔ جبکہ آپ رضی اللہ عنہ بسلسلہ مقامی جلسہ سالانہ و تبلیغ و تربیت چند دنوں کے لئے تشریف فرما ہوئے تھے آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلیل القدر صحابہ میں ممتاز درجہ رکھتے تھے۔ صاحب کشف و الہام تھے۔ علم و فضل و تقویٰ اور پاکیزگی نفس اور متوکل باللہ ہونے کے لحاظ سے آپ کا روحانی مقام جماعت احمدیہ میں بہت بلند تھا۔

آپ مستجاب الدعوات تھے اور ایک دنیا نے آپ کی قبولیت دعا کے کئی نظارے بارہا دیکھے تھے کسر نفسی اور سادگی میں آپ اپنی نظیر تھے۔ ذات باری تعالیٰ سے بے حد عشق اور محبت رکھنے والے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات کے ساتھ والہانہ ربط او عقیدت رکھتے تھے اور حضور علیہ السلام کے نائب اور مامور وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر فدا اور شیدا تھے۔

آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاص الخاص و درویشان میں سے تھے جماعت کے ہر طبقہ میں قبول اور ہر دلعزیز تھے۔ اور اس لحاظ سے آپ کو خاص مقام حاصل تھا۔

احباب جماعت کے ساتھ آپ بے حد جذبہ محبت اور ہمدردی رکھتے تھے اور ان کے لئے بہت سوز اور دلی توجہ کے ساتھ دعائیں کیا کرتے تھے۔

حاجتمند اور پریشان حال لوگوں کے لئے خواہ وہ احمدی ہوں یا غیر از جماعت آپ بہت مضطرب دکھائی دیتے تھے۔ اور حسب توفیق ان کی ٹھوس امداد اور دلجوئی کرنے میں بہت خوشی محسوس کرتے تھے۔ اور ساتھ ہی دعائیں کرتے اور موقعہ مناسب مفید مشورے اور ہدایات بھی فرمایا کرتے تھے۔

آپ کا چہرہ ہمیشہ متبسم رہتا تھا۔ اور پیشانی پر نور چمکتا تھا۔ آپ خوش خصال اور شیریں مقال تھے۔ عربی۔ فارسی اور اردو زبان میں ید طولےٰ رکھتے تھے اور فی البدیہہ عارفانہ تقریر اور قلم رواشتہ معرفت سے پُر تحریر میں آپ باکمال تھے۔ حضرت مسیح موعود کے صد اداد بحر علم و عرفان کے آپ نہایت کامیاب غوطہ زن تھے اور اس بحر سے نہایت قیمتی گوہر اور موتی نکال کر حاضرین مجلس میں بکھیر کر ایک سماں باندھ دیتے تھے۔ جس سے سامعین پر وجدانی کیفیت طاری ہو جاتی تھی۔

علم الاشیاء کی چھان بین کرنے اور اسکے نتیجے میں مفید دینی اور دنیاوی معلومات حاصل کرنے میں وسیع مہارت اور ادراک رکھتے تھے اور پھر آگے چل کر اس معلومات کے خزانہ کو مخلوق الٰہی کے آگے لٹانے میں بغیر کسی معاوضہ و اجر طلبی کے آپ قلبی راحت محسوس کرتے تھے۔

آپ حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت کی چلتی پھرتی تصویر تھے۔ گھنٹوں آپ کی پاکیزہ مجلس علم و عرفان میں بیٹھنے سے کبھی طبیعت سیر نہیں ہوتی تھی۔ قرآنی معارف۔ وعظ و نصیحت اور روحانی نکتوں کو بیان کرنے میں کبھی کوئی تھکان محسوس نہیں کرتے تھے۔ بلکہ ہر دم بشاش ہی نظر آتے تھے۔

علم طب و حکمت میں بھی کافی دسترس رکھتے تھے اور اس ضمن میں اپنے تجربات مشاہدات اور طبی نسخہ جات سے مخلوق کو مستفیض فرمایا کرتے تھے اور نوٹ لکھوا دیا کرتے تھے۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو ذوق سلیم عطا کیا ہوا تھا۔ آپ کریم النفس واقع ہوئے تھے۔ آپ کا شمار منجر بزرگوں میں سے تھا دکھیا کے گھر کو دیکھ کر برداشت نہیں کر سکتے تھے اور ہر ایسے شخص کو آرام پہنچانے میں کوشش فرماتے تھے۔

اللہ تعالےٰ نے آپ کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ممتاز باعمل عالم۔ مربی اور مبلغ اسلام ہونے کی حیثیت سے ملک بھر کے بہت سے نامور شہروں میں خدمات دینی سرانجام دینے کے کئی موقع عطا فرمائے تھے۔ اس سلسلہ میں آپ اپنے فرائض منصبی پوری دیانت داری خلوص اور سرگرمی سے سرانجام دیا کرتے تھے آپ کی محبت فیض اثر کی برکت سے سینکڑوں ہزاروں روحیں اسلام اور سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئیں اور آپ کی باطنی توجہ اور تعلق باللہ کی وجہ سے انہیں پاک تبدیلی ہوئی۔ اور ایسے لوگ اللہ تعالےٰ کی رضا کی راہوں پر گامزن ہو کر زندگی کے مقصد حقیقی کو پانے والے بن گئے اور روحانی مدارج میں ترقی کرتے چلے گئے

جماعت احمدیہ کے موجودہ دور کے کئی ایک علماء کرام کو آپ کی شاگردی یا شاگردوں کی شاگردی کا شرف حاصل ہے۔

یوں تو آپ دل کے بڑے حلیم تھے۔ مگر میدان مناظرہ میں آپ شیر ببر تھے۔ سلسلہ عالیہ کے مخالف علماء پادری اور پنڈت صاحبان سوچ سمجھ کر ہی آپ کے مقابلہ میں آنے کی جرأت کرتے تھے۔ دریدہ دہن اور بدلگام حریف کو اپنی خداداد نور فراست اور ایمانی جرأت اور پُر شوکت کلام اور پُر مغز تقریر سے اور منقولی اور معقولی طور پر براہین قاہرہ اور دلائل نیّرہ سے لاجواب کر دیا کرتے تھے۔ یہ آج سے بیس پچیس سال پہلے کی باتیں ہیں۔ جبکہ آپ جسمانی لحاظ سے تنومند اور عمدہ صحت رکھتے تھے آپ کے مناظروں کا رنگ و رونق دیکھنے والے ماشاء اللہ اب بھی جماعت احمدیہ میں سینکڑوں ہزاروں احباب موجود ہیں۔

مناظروں میں پاکیزہ مزاح۔ برمحل تنقید اور برجستہ اور شستہ الزامی جوابات استعمال کرنے کو نہ صرف جائز بلکہ موقعہ کے لحاظ سے ضروری خیال کرتے تھے۔

توحید خالص کے پرستار اور علمبردار تھے اور ہر لمحہ اُس یار ازلی کی خاطر اپنی محبت جان۔ مال۔ عزت اور ہر عزیز سے عزیز چیز قربان کرنے کو تیار نظر آتے تھے۔

آپ کو فارسی اور عربی شعر گوئی میں خاص ملکہ حاصل تھا۔ اور نہایت پر سوز اور پُر معنی اور لطیف شعر فرمایا کرتے تھے۔

ایسے فرشتہ سیرت بزرگ وہ خضر سان نورانی وجود قرن ہا کے بعد دنیا میں جلوہ گر ہوتے ہیں لاریب حدیث قدسی "علمائے امتی کانبیائے بنی اسرائیل" آپ رضی اللہ عنہ کے وجود پر صادق آتی ہے۔

حضرت مولانا ممدوح رضی اللہ عنہ مثل مرغ قدسی تھے۔ جو ہم ہزار اس دار فانی میں چند روزہ مستعار حیات بیکر پرواز کر کے آئے اور اپنے پُر کیف اور پُر سوز نغمل اور روح پرور اور دل کش اور دلنواز ترانوں سے ایک دنیا کو برمایا اور مسحور کیا اور پھر اپنے اصلی وطن جنت الفردوس کی طرف ۱۵ دسمبر ۱۹۶۳ء کو پرواز کر گئے۔ اور اپنی نہ بھولنے والی یادیں بے شمار لوگوں کو اشکبار اور سوگوار کر کے چھوڑ گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ کل شیءٍ ھالکٌ الّا وجھہ۔

بلا شبہ تاریخ احمدیت میں آپ کے نام اور کام کے ذکر خیر کو نمایاں طور پر آب زر سے لکھا جاوے گا۔

اے رب العزت خداوند کریم! تو اپنی بے شمار فضلوں اور رحمتوں کا نزول حضرت مولانا مرحوم و مغفور پر فرما۔ اور جنت الفردوس میں اعلےٰ سے اعلےٰ مقام عطا فرما۔ آمین ثم آمین۔

---

## ماہانہ رپورٹیں اور مجلس اطفال الاحمدیہ

"خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجالس خدام الاحمدیہ کی تعداد پاکستان میں چھ صد سے زائد ہے۔ مگر ماہانہ رپورٹیں بھجوانے میں صرف اسّی مجالس باقاعدہ ہیں۔ اور مجالس اطفال الاحمدیہ کی طرف سے صرف پچیس رپورٹیں ماہ نومبر ۱۹۶۳ء کی ملی ہیں۔

براہ کرم آپ اپنے فرائض کی طرف متوجہ ہوں اپنی ذمہ داری کو سمجھنے کی کوشش کریں اور باقاعدگی سے رپورٹ بھجوانے کی طرف استقلال سے توجہ فرمائیں۔ نیز اس بات کا بھی جائزہ لیں کہ آیا آپ کے ہاں مجلس اطفال الاحمدیہ قائم ہے اور اگر قائم ہے تو کیا کر رہی ہے اور اگر کام کرتی ہے تو رپورٹ کیوں نہیں بھجوائی جاتی۔

مجلس اطفال الاحمدیہ سے متعلق جملہ لٹریچر قائدین دفتر مرکزیہ سے کارڈ لکھکر منگوا سکتے ہیں۔"

(دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

## زکوٰۃ

صدقہ خیرات کا دینا نہ دینا دینے والے کی اپنی مرضی پر منحصر ہے۔ مگر زکوٰۃ ایک لازمی فریضہ ہے۔ جس کی ادائیگی کا حکم اللہ تعالےٰ نے قرآن پاک میں دیا ہے۔ اگر ایک شخص جس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ مگر وہ ادا نہیں کرتا تو وہ اللہ تعالےٰ کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والا اور اسلام کے پانچ رکنوں سے ایک رکن کو توڑنے والا ہوگا۔

پس ایسے احباب جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ انہیں ہمیشہ ہوشیار اور مستعد رہنا چاہیئے تا اس بارہ میں کسی قسم کی کوتاہی نہ ہونے پائے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

---

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

## امیر و صدر صاحبان جماعتہائے ضلع سیالکوٹ توجہ فرمائیں

ضلع سیالکوٹ کی ابھی تک پچپن ایسی جماعتیں ہیں جہاں سے تحریک جدید سال ۲۷/۲۸ کے وعدہ جات مرکز میں نہیں پہنچے اکناف عالم میں مبلغین تحریک جدید کے کارہائے نمایاں کا علم رکھنے کے باوجود اس کے مالی جہاد کی طرف کما حقہ توجہ نہ کرنا قابل افسوس ہے۔ لہذا ان سطور کے ذریعہ امیر و صدر صاحبان ضلع سیالکوٹ سے التماس ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کا جائزہ لے کر اولین موقعہ پر وعدہ تحریک جدید بھجوا دینے کی سعی بلیغ فرمائیں۔ نیز احباب جماعت کو ۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست میں شامل ہونے کی بھی زیادہ سے زیادہ ترغیب فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

## قرارداد تعزیت

### الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ ربوہ کا یہ

اجلاس محترم اللہ بخش صاحب متعلم جامعہ احمدیہ کے والد بزرگوار چوہدری اللہ دین صاحب مرحوم آف اور جمہ ضلع سرگودھا کی وفات پر گہرے رنج و الم کا اظہار کرتا ہے۔

احباب جماعت میں اتحاد اور اتفاق کی خاص کوشش کرتے تھے۔ اور دوسروں کو بھی اس وصف سے متصف کرنے کی کوشش کرتے رہتے تھے۔ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرماوے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

ممبران الجمعیۃ العلمیۃ بالجامعۃ الاحمدیہ ربوہ

## درخواست ہائے دعا

۱۔ مجھے سخت مشکلات درپیش ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے میری مشکلات دور فرمائے۔ آمین ثم آمین

(شیخ بشیر احمد لیدر مرچنٹ اوکاڑہ)

۲۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری پریشانیوں کو دور فرما کر میری مشکلات کو دور کرے۔ آمین

خاکسار محمد شریف سٹیفول آفس گوجرہ

۳۔ خاکسار ایک لمبے عرصہ سے بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ بزرگان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا فرما دیں کہ وہ اپنے فضل و کرم سے خاکسار کی جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے

چوہدری محمد اسمٰعیل خلیل

دار الصدر جنوبی ربوہ

## شکریہ احباب و درخواست دعا

قبلہ والد بزرگوار جناب مولوی برکت علی صاحب لائق لدھیانوی امیر جماعت احمدیہ جڑانوالہ ضلع لائل پور کی وفات پر احباب جماعت کی طرف سے کثرت سے اظہار ہمدردی کے خطوط موصول ہوئے ہیں۔ میں خود بھی چونکہ ایک حادثہ میں زخمی ہونے کی وجہ سے تقریباً پونے تین ماہ سے صاحب فراش ہوں اور ڈاکٹری مشورہ کے مطابق ابھی چلنے پھرنے کی اجازت نہیں اس لئے فرداً فرداً خطوط کا جواب دینے سے فی الحال قاصر ہوں۔ اس لئے بذریعہ اخبار الفضل میں اور خاندان کے دیگر ممبران سب احباب کا جنہوں نے اس موقعہ پر ہم لوگوں کا غم بٹانے کی کوشش کی ہے۔ شکریہ ادا کرتے ہیں اور ساتھ ہی درخواست کرتے ہیں کہ دوست خاص طور پر دعائیں فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ قبلہ والد صاحب مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ ان کے مدارج اعلیٰ علیین میں بلند فرمائے اور ہم جملہ متعلقین کو صبر جمیل عطا فرما کر ان کے نیک اور مخلصانہ نمونہ پر گامزن ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

عبد الغنی قریشی

مکان ۱۱/۱ ۔ اکبر سٹریٹ

مزنگ لاہور

## عزم حج

میرے ماموں جان فتح محمد خان صاحب نمبردار تحصیل تونسہ ضلع ڈیرہ غازیخان عازم حج ہو رہے ہیں اور ان کی درخواست بفضل خدا منظور ہو چکی ہے۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ یہ مقدس سفر ان کے لئے بابرکت کرے اور انہیں بخیر و عافیت واپس لائے۔

(جمیل الرحمٰن محمد مسعود خان منہ ورانی تونسہ حال ڈیرہ غازیخان)

## اعلانات دار القضاء

۱۔ مکرم مولوی مبارک احمد صاحب جمیل شاہد معرفت میاں نتھے خان صاحب ۲۸ بازار لاہور کینٹ نے لکھا ہے کہ میرے والد محترم میاں احمد دین صاحب جمیل مرحوم ۵۹/۱۱/۱۰ کو وفات پا گئے تھے۔ مرحوم نے محلہ دار الیمن ربوہ میں ایک کنال اراضی الاٹ کرائی تھی۔ دس مرلہ زمین کی قیمت مبلغ -/۳۵ روپے ادا کی تھی۔ اور بقیہ قیمت واجب الادا تھی۔ لیکن موجودہ حالات میں ہم ورثاء مکان تعمیر نہیں کر سکتے۔ اس لئے والد صاحب کی یہ زمین ہم ورثاء کے نام منتقل کر کے اس کی قیمت ہمیں واپس دلا دی جائے۔ ورثاء کے نام یہ ہیں (۱) محترمہ سردار بیگم صاحبہ بیوہ (۲) مکرم عبد الہادی صاحب ناصر (۳) مکرم مبارک احمد صاحب جمیل (۴) مکرم بشارت احمد صاحب جمیل۔ پسران (۵) محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ (۶) محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ جمیل دختران۔ عبد السلام صاحب جمیل (۷) ناصر احمد صاحب جمیل پسران۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو۔ تو ایک ماہ تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

۲۔ مکرم ڈاکٹر عبد الکریم صاحب مرحوم کے ورثاء ایک لڑکے اور چھ لڑکیوں (مکرم عبد الرشید صاحب تاج پسر، محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ، محترمہ ماجدہ بیگم صاحبہ، محترمہ عظمت بیگم صاحبہ، محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ، محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اور محترمہ امۃ الکریم صاحبہ دختران) نے لکھا ہے کہ والد صاحب مرحوم کی ذاتی امانت کھاتہ $\frac{۳۸۱۴}{۵۰۰۲۳}$ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں مبلغ ۵ روپے ۵ پیسے جمع ہیں۔ یہ رقم مسماۃ عیدو بیوہ مکرم ڈاکٹر عبد الکریم صاحب مرحوم کو دے دی جائے۔

اس تحریر پر مکرم منشی بشیر احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۹۲ گ ب نے تصدیقی دستخط کئے ہوئے ہیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

۳۔ مکرم سید عبد اللطیف صاحب معرفت اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب مرحوم ساکن محلہ دار الصدر غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب مرحوم مکرم سید فقیر محمد صاحب تقریباً سات ماہ سے فوت ہو چکے ہیں۔ مرحوم کی ایک رقم مبلغ دو صد دو روپے سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز ربوہ کے پاس جمع ہے اور مبلغ -/۵۰ روپے مرحوم کی امانت ذاتی کھاتہ $\frac{۵۲۰}{۲۹۲-۲۹}$ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے پاس جمع ہیں۔ یہ دونوں رقوم مرحوم کے ورثاء میں شرعی طور پر تقسیم کر دی جائیں۔ ورثاء یہ ہیں۔ مکرم سید عبد الغفور صاحب (۲) مکرم سید عبد الحی صاحب (۳) مکرم سید عبد اللطیف صاحب پسران، محترمہ سراج بی بی صاحبہ (۵) محترمہ فضل بی بی صاحبہ (۶) محترمہ امۃ اللہ صاحبہ (۷) محترمہ جان بی بی صاحبہ (۸) محترمہ معراج بی بی صاحبہ دختران۔

اگر کسی ورثاء وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

۴۔ مکرم میاں امام دین صاحب مرحوم صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام آف پنجگرائیں پاکپتن ضلع منٹگمری کے ورثاء (مکرم محمد شریف صاحب مکرم رشید احمد صاحب، مکرم ظفر احمد صاحب، مکرم سعید احمد صاحب پسران، محترمہ امۃ المجید صاحبہ، محترمہ صدیقہ بیگم صاحبہ دختران اور محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ بیوہ) نے درخواست دی ہے کہ مرحوم کو جو دس مرلہ اراضی دفتر آبادی کی طرف سے بطور عطیہ ملی ہوئی ہے۔ وہ ہمیں دی جائے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دی جائے

(ناظم دار القضاء ربوہ)

## دار القضاء قادیان کی طرف سے ضروری اعلان

محترم مولوی برکات احمد صاحب مرحوم کا ترکہ تقسیم ہو رہا ہے۔ ان کے ذمے یا کسی کو یا دوسرے دوست کو ان سے کوئی لین دین کا معاملہ ہو۔ تو یکم فروری ۱۹۶۱ء تک اندر اندر قضاء قادیان کو اپنے مطالبہ سے مطلع کریں۔

(ناظم قضاء سلسلہ احمدیہ قادیان)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

## امانت تحریک جدید کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امانت تحریک جدید کے متعلق فرمایا ہے:-

"احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ امانت تحریک جدید کے فنڈ میں رکھوائیں میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور بغیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں"

احباب جماعت حضور کے اس ارشاد کے مطابق امانت تحریک جدید میں رقم جمع کرا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

## اہم اعلان

۲۰ کاٹن کا پرانگوٹ جو پی ڈبلیو اسٹر کو فوری مطلوب ہیں کی انکوائری تمام فراہم کنندگان کو جاری کی جا چکی ہے جنہیں یہ انکوائری نہیں ملی وہ فراہم کر سکتے ہیں۔ وہ ٹنڈر انکوائری جاری کرانے کے لئے زیر دستخطی کو فوراً لکھیں۔ یہ انکوائری ۳ر فروری ۱۹۶۴ء کو کھولی جائے گی

(اے حمید) پی آر ایس
چیف کنٹرولر آف پرچیز
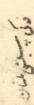
## نوٹس

لاہور ریلوے سٹیشن کے سائیکل سٹینڈ کو ٹھیکہ پر دینے کے لئے دوبارہ ٹنڈر مطلوب ہیں ٹھیکہ عرصہ ایک سال یکم فروری ۱۹۶۴ء سے یا بعد ایک سال کے لئے ہوگا ٹھیکہ کی شرائط ایگریمنٹ کے ساتھ منسلک ہیں جو دفتر ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ (کمرشل) پی ڈبلیو آر لاہور سے ۵/- روپے کے عوض ۲۳ر جنوری ۱۹۶۴ء سے کسی بھی یوم کار کو حاصل کئے جا سکتے ہیں ٹنڈر معہ دستخط شدہ ایگریمنٹ دفتر ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر پی ڈبلیو آر لاہور میں یکم فروری ۱۹۶۴ء دس بجے تک وصول کئے جائیں گے اور اسی روز دس بجے حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر لاہور کسی یا تمام ٹنڈروں کو بلا وجہ بتائے بغیر مسترد کرنے کے حقوق محفوظ رکھتے ہیں اور سب سے زیادہ ٹنڈر کو منظور کرنے کے پابند نہیں

اگر کسی وجہ سے یکم فروری ۱۹۶۴ء کو دفتر بند رہا تو ٹنڈر اس سے اگلے روز دس بجے کھولے جائیں گے۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر لاہور



## ولادت

میرے چھوٹے بھائی محمد اسلم خان ابن چوہدری ہدایت اللہ خان صاحب کو ٹلہ ڈھگی کو اللہ تعالیٰ نے فرزند عطا فرمایا ہے۔

تمام بہنوں اور بھائیوں احمدیت اور خاندان حضرت مسیح موعود سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین احمدیت اور خاندان کے لئے روشن ستارہ ثابت ہو۔ آمین۔

عزیزہ راشدہ۔ گرلسی لائنز۔ چک لالہ
راولپنڈی

## درخواستہائے دعا

میری بیوی سردار بیگم عرصہ سے بہت بیمار ہے احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمادیں

خاکسار چوہدری محمد حسین حکیم احمدی
پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ

۲۔ مدت سے حالات ازحد پریشان کن ہیں دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ میری مشکلات رفع فرمائے

خاکسار ڈاکٹر بشیر الدین احمد نزد لی بازار مزنگ لاہور۔

۳۔ عاجز کو بعض مشکلات ہیں ان سے نجات پانے کے لئے درخواست دعا ہے

بشیر الدین ٹیچر سیکرٹری انجمن احمدیہ
مڈھ رانجھا۔ ضلع سرگودھا۔

## الفضل

سے خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

# اہم اور ضروری خبروں کا خلاصہ

کراچی ۲۳ جنوری۔ پاکستان اور برما کے درمیان بین الاقوامی سرحد متعین کرنے کے بارے میں سمجھوتہ ہوگیا ہے اس سمجھوتہ پر پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو اور برما کے وزیر خارجہ اوتھی ہان نے دستخط کئے اس معاہدے کے مطابق پاکستان اور برما نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ مشرقی پاکستان اور برما کے درمیان ناف دریا کے علاقہ میں ادلتی بدلتی سرحد کو مستقل سرحد بنا دیا جائے سرحدی سمجھوتہ کے متعلق کراچی اور رنگون سے کل تیسرے پہر ایک سرکاری بیان جاری کیا گیا ہے کہ اس بین الاقوامی معاہدہ سے دونوں ملکوں کے درمیان بین الاقوامی سرحد کے بارے میں غلط فہمی یا اختلاف کا امکان ختم کر دیا گیا ہے

رنگون ۲۳ جولائی۔ پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے رنگون میں ایک پریس کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے کہا کشمیر کی صورت حال بہت سنگین ہے اور ایسی صورت اس سے پہلے کبھی نہیں ہوئی تھی حالیہ مظاہروں سے یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے عوام بھارت کے خلاف ہیں انھوں نے دوسری افریشیائی کانفرنس کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کانفرنس اسی سال منعقد ہونے کی توقع کی ہے۔

رنگون ۲۳ جنوری۔ پچھلے دنوں پاکستان اور برما کے وزرائے خارجہ کے درمیان ملاقات کے بعد جو سرکاری بیان جاری ہوا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ اراکان کے مسلمانوں کی پوزیشن پر بھی غور کیا گیا ہے برما کی حکومت نے یقین دلایا ہے کہ اراکان کے مسلمانوں کا مسئلہ ہمدردی سے حل کیا جائے گا۔

نئی دہلی۔ ۲۳ جنوری۔ بھارتی وزیر اعظم مسٹر نہرو قدرے صحت یاب ہو گئے ہیں انھوں نے کل متعدد سیاسی رہنماؤں سے طویل بات چیت کی سیاسی حلقوں کے مطابق مسٹر نہرو اپنی بعض ذمہ داریوں سے سبکدوش ہونے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ توقع ہے عنقریب نئی عبوری کابینہ کا اعلان کر دیا جائے گا

سیاسی حلقوں کے مطابق پنڈت نہرو اہم سیاسی امور کے متعلق اپنے اختیارات سے دست بردار نہیں ہونا چاہتے لیکن وہ علالت کے سبب مزید کچھ عرصہ تک بلا واسطہ اپنی عہدہ برآ نہیں ہو سکیں گے۔

راولپنڈی۔ ۲۳ جنوری۔ آل ریڈیو نے رائٹر کے حوالے سے مشرقی پاکستان میں قتل عام کی جو خبر نشر کی ہے سرکاری حلقوں نے اسے لغو اور بے بنیاد قرار دیا ہے ریڈیو کی خبر میں کہا گیا تھا کہ رائٹر نے فوجی اور سفارتی حلقوں کے حوالے سے خبر دی ہے کہ مشرقی پاکستان میں ایک ہزار افراد ہلاک ہوئے اور ڈھاکہ کے نزدیک ایک ٹرین میں چار سو افراد کو زخمی کر دیا گیا۔ ایک فوجی ترجمان نے اس کی تردید کی کہ رائٹر کے کسی نمائندے نے صورت حال کے بارے میں فوجی حکام سے معلومات حاصل کرنے کے لئے رابطہ قائم کیا۔

اقوام متحدہ :۔ ۲۳ جنوری۔ ہندوستان کے اصرار پر سلامتی کونسل کا اجلاس جو کشمیر کی نازک صورت حال پر غور کرنے کے لئے جمعہ کو ہونے والا تھا منگل کو ہوگا۔ اجلاس بلانے کی درخواست پاکستان نے کی تھی تاکہ ہندوستان کو کشمیر کے ادغام سے باز رکھا جا سکے۔

ہندوستان ان دنوں اس بات کی سر توڑ کوشش کر رہا ہے کہ اجلاس نہ ہونے پائے یا کسی طرح کافی عرصے تک ملتوی ہو جائے۔ ہندوستانی نمائندے یہ لغو پراپیگنڈہ کر رہے ہیں کہ یہ اجلاس اس لئے بلایا گیا ہے کہ چو این لائی کے دورہ پاکستان سے عالمی رائے عامہ کی توجہ ہٹ جائے عجیب و غریب دلیل یہ بھی دی جا رہی ہے کہ مسٹر نہرو ان دنوں علیل ہیں لہذا اس وقت اجلاس بلانا مناسب نہیں ہوگا اقوام متحدہ کے ایک پاکستانی ذریعے نے بتایا ہے کہ اب یہ بات یقینی ہے کہ کونسل کا اجلاس منگل ہی کو ہوگا۔

کراچی ۲۳ جنوری۔ چینی سفیر مقیم پاکستان مسٹر ٹنگ کیویو نے کل وزیر خارجہ مسٹر بھٹو سے ملاقات کی ان میں باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت ہوئی چینی وزیر اعظم کے دورہ پاکستان کے بارے میں بھی تبادلہ خیالات کیا

خرطوم ۲۳ جنوری۔ اعلان کیا گیا ہے کہ چینی وزیر اعظم مسٹر چو این لائی آئندہ پیر کو سوڈان کے تین روزہ دورہ پر آ رہے ہیں ان دنوں وہ مغربی افریقہ میں گنی کا دورہ کر رہے ہیں اور اطلاعات کے مطابق یہ دورہ مکمل کرنے کے بعد پیرس اور سوئٹزرلینڈ بھی جائیں گے۔

لاہور ۲۳ جنوری۔ قانون اور اطلاعات کے صوبائی وزیر مسٹر غلام نبی میمن نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی کے خلاف چارہ جوئی کرنے کے لئے حکومت کے پاس کافی مواد موجود ہے انھوں نے کہا کہ ابھی یہ نہیں کہا جا سکتا کہ جماعت اسلامی کے لیڈروں کے خلاف کب مقدمہ چلایا جائے گا لیکن میں اتنا کہہ سکتا ہوں کہ مناسب وقت آنے پر قانونی کارروائی کی جائے گی

انھوں نے کہا تخریبی سرگرمیوں میں حصہ نہ لینے کا یقین دلانے والے سیاسی نظر بندوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

کراچی ۲۳ جنوری اس سال سترہ ہزار نو سو پاکستانی فریضہ حج ادا کریں گے ان میں سے ۱۴ ہزار ایک سو مغربی پاکستان اور باقی مشرقی پاکستان کے ہیں گیارہ سو عازمین حج ہوائی جہاز سے باقی بحری جہاز سے حجاز جائیں گے

سفینہ حجاج جو مغربی پاکستان کے عازمین حج کو لے کر جائے گا ۲۷ جنوری کو روانہ ہوگا۔ جہاز کراچی اور جدے کے پانچ چکر لگائے گا۔

نئی دہلی ۲۳ جنوری بھوپال میں ہندو مسلم فساد کے پیش نظر جلسے جلوسوں اور مظاہروں پر پابندی لگا دی گئی ہے۔

لاہور ۲۳ جنوری۔ وزیر داخلہ خان حبیب اللہ خان نے کل شام یہاں قومی جمہوری محاذ کو بھان متی کا کنبہ قرار دیا اور کہا کہ اقتدار سے محروم ان سیاستدانوں کے درمیان کوئی قدر مشترک نہیں ہے وہ متضاد نظریات کے حامل ہیں لیکن محض حصول اقتدار کی غرض سے ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو گئے ہیں۔

وزیر داخلہ نے قومی جمہوری محاذ کے چھ نکات پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا یہ کہنا بالکل غلط ہے کہ عوام کو بالغ رائے دہی کے حق سے محروم کر دیا گیا ہے ہر شخص جانتا ہے کہ آئین کی دفعہ ۱۵۷ کے تحت عوام کو بالغ رائے دہی کا حق دیا گیا ہے چنانچہ گزشتہ انتخابات میں پاکستان کے عوام کو بالغ رائے دہی کا حق استعمال کرنے کا موقع دیا گیا تھا اب سوال صرف یہ ہے کہ بالغ رائے دہی کا حق عوام کو دینے کے لئے کون طریقہ استعمال کیا جائے ۱۹۵۹ء میں بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ براہ راست انتخابات لوگوں کی ضروریات اور مزاج کے مطابق نہیں ہیں اور بالواسطہ انتخابات ہمارے ملک کے لئے موزوں ہیں۔

کراچی ۲۳ جنوری۔ ایران کے وزیر خارجہ مسٹر عباس ارم پاکستان کے بارہ روزہ دورہ آج صبح کراچی پہنچیں گے۔ ہوائی اڈہ سے مسٹر ارم قائد اعظم کے مزار پر جائیں گے جہاں آپ پھولوں کی چادر چڑھائیں گے۔ سہ پہر کو آپ سرکاری مہمان خانہ میں مسٹر ذوالفقار علی بھٹو سے باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلۂ خیالات کریں گے۔

مسٹر عباس ارم ۲۴ جنوری کو لاہور پہنچیں گے جہاں آپ تاریخی مقامات دیکھیں گے اور لاہور میں مقیم ایرانی باشندوں سے ملاقات کریں گے۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خاں ان کے اعزاز میں دعوت عشائیہ دیں گے۔ اگلے روز آپ راولپنڈی جائیں گے جہاں آپ صدر ایوب سے ملاقات کریں گے آپ پشاور بھی جائیں گے مغربی پاکستان کا دورہ مکمل کرنے کے بعد مسٹر ارم ۲۷ جنوری کو ڈھاکہ پہنچیں گے۔

کراچی ۲۳ جنوری۔ پاک چین حد بندی کمیشن کا تیسرا اجلاس کل کراچی میں شروع ہوا۔ چین میں پاکستانی سفیر میجر جنرل این۔ اے۔ ایم رضا اور پاکستان میں چینی سفیر مسٹر ٹنگ کویو نے اپنے اپنے ملک کے وفد کی قیادت کی۔ دونوں وفود نے اجلاس کے لئے کام کے پروگرام پر اتفاق کیا جس میں ۱۹۶۳ء میں ہونے والے کام اور ۱۹۶۴ء کے دوران میں مزید کام کے مشترکہ منصوبہ کا جائزہ شامل ہے توقع ہے کہ اجلاس کئی روز تک جاری رہے گا۔ امروزہ اجلاس میں طے پایا کہ کمیشن کے کام کو ۱۹۶۴ء تک مکمل کر لینے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ یاد رہے کمیشن کا دوسرا اجلاس گزشتہ سال ۲۲ اگست اور ۵ ستمبر کے درمیان کراچی میں ہوا تھا۔

اسمبرا (برونڈی) ۲۳ جنوری۔ یہاں اس مفہوم کی اطلاعات گشت کر رہی ہیں گزشتہ ماہ دسمبر میں روانڈا کے علاقہ میں وتسی قبیلہ کے کم از کم آٹھ ہزار مرد عورتیں اور بچے مخالف قبیلہ کی انتقامی کارروائیوں میں ہلاک ہو گئے ہیں۔ پچھلے کئی دنوں سے برونڈی کے حکام دریائے روزیزی سے لاشیں نکالتے رہے۔ یہ دریا خلیج ٹانگانیکا اور کانگو کی خلیج کیوو سے جا ملتا ہے اور کانگو اور روانڈا برونڈی کے درمیان حد فاصل بھی ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ وتسی قبیلہ کے بے خانماں لوگوں نے پہلے روانڈا کے قبیلہ پر حملہ کیا تھا مگر دوسرے قبیلہ کی انتقامی کارروائیوں میں اس کے آٹھ ہزار افراد ہلاک ہو گئے۔ سرکاری طور پر ان اطلاعات کی تصدیق نہیں ہوئی۔

قاہرہ ۲۳ جنوری۔ قاہرہ ریڈیو کی اطلاع کے مطابق صدر ناصر اور عراق کے صدر عارف نے عرب سربراہوں کی کانفرنس کے "مثبت نتائج" پر اظہار اطمینان کیا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے ایک مشترکہ اعلامیہ میں کانفرنس کے فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے تاکہ "عرب قوم کو لاحق مشترکہ خطرہ کا مقابلہ کیا جائے"۔ دونوں صدروں نے "عرب قوم کے اہم مقاصد کے حصول کے لئے مشترکہ مساعی" کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے غیر جانبدار ملکوں کی کانفرنس جلد از جلد بلانے کے نظریہ کی حمایت کی ہے۔

انہوں نے اس امر سے اتفاق کیا کہ متحدہ عرب جمہوریہ اور عراق کے تعلقات تمام شعبوں میں مزید مستحکم کئے جائیں اور دونوں ممالک کے اقتصادی اور ثقافتی تعلقات پر غور کرنے کے لئے مشترکہ کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا جائے۔ صدر ناصر نے صدر عارف کی دعوت پر عراق کا دورہ کرنا منظور کر لیا ہے۔

خیرپور ۲۳ جنوری یہاں سے پچاس میل دور سردی کی شدت سے دو افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ حالیہ بارشوں کے نتیجہ میں سارا خیرپور ڈویژن سخت سردی کی لہر کی لپیٹ میں آیا ہوا ہے سخت پالا پڑنے سے فصلوں کے خراب ہو جانے کی بھی اطلاع ملی ہے۔



رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵